3 مالی نظام کے استحکام اور اثر انگیزی کو تقویت دینا

مارکیٹ کے شرکا میں اعتماد بڑھانے اور وسائل کو مؤثر انداز میں مختص کرنے میں اپنا کردار ادا کرنے کے قابل بنانے کے لیے مالی نظام کا مستحکم انداز میں فرائض انجام دینا ایک کلیدی تقاضا ہے۔ مالی نظام کے استحکام کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ اسٹیٹ بینک محتاط رہے اور اسے ابھرتے ہوئے چیلنجوں اور خطرات کا ادراک ہو تاکہ فعال پالیسی اقدامات کیے جاسکیں۔ اس تناظر میں اسٹیٹ بینک نے اپنے ضوابطی اور نگرانی کے فریم ورک کو مزید تقویت دی ہے۔ مالی سال 20ء کی چند اہم خصوصیات میں قومی مالی استحکام کونسل کا قیام، مالی استحکام کے جائزے کی اشاعت، کورونا وائرس سے ابھرنے والے خطرات جانچنے کے لیے سروے، دباؤ کی جانچ کے رہنما اصولوں پر نظر ثانی، کلی دباؤ کی جانچ کے نظام میں توسیع اور پوری صنعت پر محیط پہلی مشترکہ انتظامِ تسلسل کار کی مشق انجام دینا شامل ہیں۔

3.1 مالی استحکام کے فریم ورک کی ادارہ سازی

3.1.1 قومی مالی استحکام کونسل کا قیام

ایک مؤثر کلی محتاطیہ پالیسی فریم ورک کے لیے ایک اچھی ساخت کا حامل ادارہ جاتی سیٹ اپ ضروری ہے۔ اس حوالے سے اسٹیٹ بینک نے سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان اور وزارت خزانہ کے اشتراک سے ایک قومی مالی استحکام کونسل قائم کی۔ اس کونسل کو مالی استحکام کو متاثر کرنے والے مالی نظام کے مسائل اور رجحانات پر غور وخوض کرنے اور خطرات پر مناسب ردعمل دینے کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ اس کا مقصد اداروں کے مابین اشتراک بڑھانا ہے تاکہ نظامیاتی خطرے، خصوصاً پورے نظام پر مضمرات کے حامل خطرے کی صورت میں مربوط ردعمل دیا جاسکے۔

3.1.2 مالی استحکام کا جائزہ، ششماہی کارکردگی جائزہ اور سہ ماہی خلاصہ

اسٹیٹ بینک نے جون 2020ء میں 2019ء کے لیے اپنی نمائندہ مطبوعہ "مالی استحکام کا جائزہ" جاری کی۔ جائزے میں مالی شعبے کے بعض اجزا کی کارکردگی اور خطرات کا جائزہ لیا گیا ہے جن میں بینک، نان بینک مالی ادارے، مالی منڈیاں، غیر مالی کارپوریٹ ادارے اور مالی منڈی کا انفرااسٹرکچر شامل ہیں۔ اس جائزے میں کووڈ19 کے پھیلاؤ کے نتیجے میں ابھرتے ہوئے چیلنجوں اور معیشت اور مالی شعبے پر ان کے نقصان دہ اثرات محدود کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک کے اقدامات کا احاطہ بھی کیا گیا ہے۔

مالی سال 20ء میں اسٹیٹ بینک نے بینکاری شعبے کی کارکردگی کا ششماہی جائزہ برائے جنوری تا جون 2019ء جاری کیا۔ مزید برآں، اسٹیٹ بینک نے معمول کے مطابق بینکاری نظام کی سہ ماہی خلاصہ شماریات شائع کرکے مالی شعبے کے اعدادوشمار کی ترسیل جاری رکھی۔ خلاصے میں کمرشل بینکوں، اسلامی بینکوں، مائیکروفنانس بینکوں اور ترقیاتی مالی اداروں کے اعدادوشمار شامل ہیں۔

3.1.3 خطرے کا سروے

اسٹیٹ بینک نے جولائی 2019ء اور جنوری 2020ء میں نظامیاتی خطرے کے سروے کی بالترتیب چوتھی اور پانچویں لہر کا انعقاد کیا۔ نظامیاتی خطرے کے سروے سے بعض ایسے موجودہ اور ابھرتے ہوئے خطرات کے متعلق مارکیٹ کے شرکا اور ماہرین کے خیالات جاننے کا موقع ملتا ہے جو ممکنہ طور پر مالی نظام کے استحکام کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

مالی اداروں کے لیے کووڈ19 کی وبا کے مضمرات جانچنے اور درست پالیسی اقدامات کی غرض سے اسٹیٹ بینک نے مارچ اور اپریل 2020ء کے مہینوں میں دو سروے منعقد کیے۔ پہلے سروے کے نتائج کی بنیاد پر اسٹیٹ بینک نے ہدایات پر مبنی ایک سرکلر جاری کیا تاکہ مالی خدمات کی دستیابی اور تسلسل یقینی بنایا جاسکے۔

3.1.4 جامع نگرانی فریم ورک کو مضبوط بنانا

اسٹیٹ بینک بینکوں کی جامع نگرانی کر رہا ہے تاکہ ان کی مالی صحت اور گروپ کی سطح کے اہم خطرات کو جانچا جاسکے۔ اس مقصد کے لیے اسٹیٹ بینک اور ایس ای سی پی کی مشترکہ ٹاسک فورس مالی شعبے میں دیوہیکر اداروں سے لاحق خطرات کی نگرانی اور انتظام کے حوالے سے کام کر رہی ہے۔ دونوں ضابطہ کاروں نے مطلوبہ مقاصد کے بہتر حصول اور مالی نظام کے تحرکات کی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے ٹاسک فورس کے بنیادی قواعد کا حال ہی میں جائزہ لے کر اسے اپڈیٹ کیا ہے۔ اسٹیٹ بینک نے مالی سال20ء میں جامع بنیادوں پر بینکاری گروپس کی نگرانی اور جانچ کے لیے ایک مقداری معیار وضع کیا۔

3.1.5 دباؤ کی جانچ کے ذریعے بینکوں کی لچکداری کا جائزہ

اسٹیٹ بینک مفروضاتی لیکن بظاہر معقول انتہائی حالات میں بینکوں کی لچکداری کا جائزہ لینے کے لیے دباؤ کی جانچ کے مختلف طریقے استعمال کرتا ہے، جن میں واحد عامل حساسیت کا تجزیہ اور کثیر عامل متحرک کلی دباؤ کی جانچ شامل ہیں۔ مالی سال20ء میں اکانومیٹرک ماڈلز کے پیش گوئی اور منظرنامے پر مشتمل تجزیاتی مجموعے کو بیسین ویکٹر آٹو ریگریسیو ماڈلز سے بہتر بنایا گیا ہے۔ دباؤ کی جانچ کی ان مشقوں کے نتائج کی بنیاد پر اسٹیٹ بینک کے نگرانی سے وابستہ شعبے سرمائے کی قلت سے دوچار بینکوں سے تبادلہ خیال کرتے ہیں۔ دباؤ کی جانچ اسٹیٹ بینک کی سالانہ اشاعت مالی استحکام کے جائزے کا ایک لازمی حصہ بھی ہے، جس میں مالی اور بیرونی خطرات کے عاملین کے مقابلے میں بینکوں کی لچکداری کو جانچا جاتا ہے۔ مالی سال20ء کے لیے مالی استحکام کے جائزے میں معاشی اور مالی کمزوریوں کے مقابلے میں کووڈ19 پر خصوصی زور دیتے ہوئے بینکاری شعبے کی لچکداری کی جانچ پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ مزید برآں، دباؤ کی جانچ کے فریم ورک کی اس شعبے میں ہونے والی تازہ ترین پیش رفتوں کے مطابق باقاعدگی سے تازہ کاری کی جارہی ہے۔

3.1.6 دباؤ کی جانچ کے رہنما اصولوں پر نظر ثانی

دباؤ کی جانچ کے رہنما خطوط پہلی مرتبہ 2005ء میں جاری کیے گئے تھے اور بعد ازاں 2012ء میں ان پر نظر ثانی کی گئی۔ اسٹیٹ بینک نے بینکوں، ترقیاتی مالی اداروں اور مائیکروفنانس بینکوں کی خطرے کے انتظام کی صلاحیت کو مزید بڑھانے کے لیے اپنے دباؤ کی جانچ کے موجودہ رہنما اصولوں کی تازہ کاری کی، تاکہ انہیں بدلتے ہوئے تحرکات اور بہترین عالمی روایات سے ہم آہنگ کیا جاسکے۔

دباؤ کی جانچ کے نظر ثانی شدہ رہنما اصولوں کی وسعت میں اضافہ کرتے ہوئے اس میں منظرنامے کا تجزیہ، جو کلی دباؤ کی جانچ اور معکوس دباؤ کی جانچ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، پر رہنمائی فراہم کرنے کے علاوہ حساسیت کے تجزیے میں دھچکے کے منظرناموں کی زیادہ تعداد کو شامل کیا گیا ہے۔ کوریج کے لحاظ سے بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں کے علاوہ اسلامی بینکوں، اسلامی بینک کی برانچوں اور مائیکروفنانس بینکوں کے لیے حساسیت کے تجزیے کی مشق انجام دینا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ ملکی نظامیاتی لحاظ سے اہم بینکوں (ڈی ایس آئی بیز) کے نمونے کے لیے کلی دباؤ کی جانچ اور معکوس دباؤ کی جانچ لازمی ہے جسے وہ اپنے اندرونی کفایت سرمایہ پروسیس (آئی سی اے اے پی) کی دستاویز کے حصے کے طور پر رپورٹ کریں گے۔ آخر میں ڈیٹا جمع کرانے کی شرائط کو حقیقت پسند بنایا گیا ہے اور اب مالی اداروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ کم از کم متغیرات پر ڈیٹا فراہم کریں۔

3.1.7 پاکستان میں مخالف گردشی سرمایہ جاتی بفرز کی مناسبت اور مضمرات کی جانچ

کلی محتاطیہ پالیسی فریم ورک میں مالی شعبے کے پورے نظام کے استحکام کو یقینی بنایا گیا ہے۔ مخالف گردشی نظامیاتی خطرے کی جانچ میں اضافے کی خاطر اسٹیٹ بینک نے کلی اندرونی مالی روابط معلوم کرنے کے لیے اپنے کلی دباؤ کی جانچ کے نظام کو خاصا بہتر بنایا ہے۔ مزید برآں، متعدد متغیرات کی نظامیاتی خطرے کے پیشگی انتباہی اظہاریوں کے طور پر نشاندہی کی گئی ہے۔ اپنی جانچ کو مزید بہتر بنانے اور کاروباری چکروں کی وجہ سے پیدا ہونے والی نظامیاتی کمزوریوں کی شناخت کے لیے اسٹیٹ بینک نے ایک تجرباتی مطالعے کا انعقاد کیا تاکہ خطرات میں اضافے والے ادوار کی نشاندہی ہو اور ایسے نظامیاتی خطروں کے مقابلے میں بینکوں کی لچکداری بڑھانے کی ضرورت کو جانچا جاسکے۔

اس ضمن میں قرضوں کے وسیع اور محدود پیمانوں کو خطرے کے اظہاریوں کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے جو نجی شعبے کو دیے گئے قرضے اور شعبۂ بینکاری کے قرضوں پر مشتمل ہیں۔ ان پیمانوں کو جی ڈی پی کے مطابق مستحکم کرنے کے علاوہ قرضوں کے ان دونوں پیمانوں کی حقیقی اور نامیہ قدروں کی شرح ہائے نمو کے رجحان سے انحراف کو بھی استعمال کیا گیا ہے۔ طریقہ کار کے لحاظ سے فلٹرنگ کے طریقے استعمال کیے گئے ہیں جن میں ہوڈرک پریسکاٹ فلٹر کے دو طرفہ اور یکطرفہ ورژن کے ساتھ کرسٹیانو فٹزجیرالڈ فلٹر بھی شامل ہیں۔

اضافوں کی پیمائش کے لیے استعمال ہونے والے اظہاریے قرضوں میں اضافے کے چند واقعات کی نشاندہی کرسکتے ہیں جو کساد بازاری کے بعد رونما ہوتے ہیں۔ سرمائے کے لحاظ سے شعبہ بینکاری کا رویہ موافق گردشی پایا گیا ہے، جس کا مؤثر نتیجہ بینکوں کی جانب سے مندی کے حالات میں قرضوں کی تقسیم روکنے کی صورت میں نکلتا ہے۔ مزید برآں، کساد بازاری میں انفیکشن کا تناسب بڑھتا ہے جبکہ تیزی کے دور میں یہ تناسب کم ہو جاتا ہے۔ کم از کم گذشتہ دو دہائیوں سے یہی رجحان دیکھنے میں آیا ہے۔

3.1.8 بحران میں تیاری کی حالت

بڑی قدرتی آفات اور انسانی خطرات کی وجہ سے مالی نظاموں کے آپریشن میں تعطل کا خطرہ موجود رہتا ہے۔ معیار کا تعین کرنے والی تنظیموں سے بینکوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے کہ وہ انتظامِ تسلسل کار کا ایک مؤثر نظام وضع کریں۔[6] بینک فار انٹرنیشنل سیٹلمنٹس مالی حکام اور مالی صنعت کے اہم شرکا کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ منڈیوں میں لچکداری کی سطح جانچنے اور مارکیٹ کے انفرادی شریک افراد کی بحالی کی حکمت عملیوں کی موزونیت کا ٹیسٹ کریں۔ اس پس منظر میں اسٹیٹ بینک نے پوری صنعت کے لیے پہلی مرتبہ محتاط انداز میں وضع کردہ منظر نامے کے تحت انتظام تسلسل کار کی مشق انجام دی۔ انتظام تسلسل کار / ڈی آر 07 دسمبر 2019ء کو کامیابی سے منعقد کیا گیا تھا۔ اس منظر نامے میں پیش گوئی کی گئی تھی کہ کسی آفت کے نتیجے میں تمام بینکوں، ون لنک[7] (ادائیگی کی خدمت کا فراہم کنندہ) اور اسٹیٹ بینک کے نظام ادائیگی سے متعلق بعض کلیدی خدمات ناقابل رسائی ہوگئی ہیں۔ اس کے نتیجے میں تمام شرکا اپنی بی سی پی سائٹس پر منتقل ہوگئے۔ اسٹیٹ بینک اور ون لنک نے بھی اپنے متعلقہ نظاموں کو ڈی آر سرور پر منتقل کر دیا اور بینکوں نے اپنے نظاموں اور پلیٹ فارموں تک بی سی پی / ڈی آر سائٹس کے ذریعے رسائی حاصل کی۔ یہ ایک فرضی مشق تھی، جس کے ذریعے بی سی پی / ڈی آر سائٹس کی تیاری کی حالت اور انتظام تسلسل کار کے منصوبوں کی اثر انگیزی کے بارے میں ڈیٹا اور معلومات فراہم ہوئیں، جو مستقبل میں بحران کی صورت میں صنعت کا ردعمل معلوم کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔

معیشت میں مالی استحکام کے تحفظ اور اسے فروغ دینے میں اچھی خدمات کا حامل مالی حفاظتی نیٹ کلیدی اہمیت رکھتا ہے۔ آخر سہارا برائے قرض کی سہولت مالی شعبے کے حفاظتی نیٹ کا ایک لازمی جزہے، کیونکہ اس سے بینک کو قلیل مدتی سیالیت کے دباؤ پر قابو پانے اور اس کے نتیجے میں امانت گزاروں میں افراتفری کی روک تھام میں مدد ملتی ہے اور بینکوں سے امانتیں نکالنے کا رجحان اور اس کے پھیلاؤ کا خطرہ محدود کیا جاسکتا ہے۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء کی دفعہ 17 جی کی شرط کے مطابق اسٹیٹ بینک آخری سہارا برائے قرض کے فریم ورک کو وضع کرنے اور آپریشنل فریم ورک کے نفاذ پر کام کر رہا ہے۔

3.1.9 بینکاری نگرانی میں تعاون

بعض علاقائی اور بین الاقوامی مطالعوں کے لیے معلومات کا تبادلہ کرنے اور ان میں حصہ لینے کی کوششوں کے حصے کے طور پر اسٹیٹ بینک نے بعض بین الاقوامی سرویز اور مشاورتی دستاویزات سے متعلق اپنی رائے کا اظہار کیا جن میں ایف ایس بی کا سائبر واقعاتی ردعمل اور بحالی اور شرح سود کے کنٹرولز پر عالمی بینک کا سروے وغیرہ شامل ہیں۔ اسٹیٹ بینک نے مبادلے کے انتظامات اور مبادلے پر پابندیوں کے متعلق آئی ایم ایف کی سالانہ رپورٹ برائے 2019ء اور کلی محتاطیہ پالیسی سروے کی بھی تازہ کاری کی ہے۔ کلی محتاطیہ پالیسی سروے میں ایسے اقدامات کے بارے میں معلومات جمع کی جاتی ہیں، جنہیں نظامیاتی خطرہ محدود کرنے کے مقصد اور رکن ممالک میں کلی

---

[6] براہ مہربانی دیکھیے، "تصفیے میں آپریشنل تسلسل کی اعانت کے لیے انتظامات کے رہنما اصول"، ایف ایس بی اگست 2016ء۔

[7] ون لنک نظام ادائیگی کا ایک مجاز آپریٹر / ادائیگی سروس پرووائیڈر ہے۔

محتاطیہ پالیسی فریم ورک کے ادارہ جاتی پہلوؤں کی وجہ سے اختیار کیا گیا ہے۔ مزید برآں، اسٹیٹ بینک نے اپنی کووڈ19 سے متعلق پالیسیوں اور اقدامات پر مالیاتی استحکام بورڈ کو تازہ ترین معلومات فراہم کیں۔ اسٹیٹ بینک نے ایف ایس بی کے علاقائی مشاورتی گروپ برائے ایشیا کی کانفرنس کال میں بھی شرکت کی، جس میں ایشیا کے خطے پر کورونا وائرس کے اثرات کے ساتھ ساتھ سائبر واقعے پر ردعمل اور بحالی جیسے مالی استحکام کے دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

3.2 خطرے پر مبنی نگرانی میں پیش رفت

خطرے پر مبنی نگرانی کے فریم ورک (آر بی ایس) کی تیاری کا کام مستحکم رفتار سے آگے بڑھتا رہا۔ اسٹیٹ بینک نے خطرے پر مبنی نگرانی کا فریم ورک وضع اور نافذ کرنے کے لیے طویل مدتی ملکی بندوبست کے تحت ٹورنٹو سینٹر کی خدمات حاصل کی ہیں، جس کے تحت اب تک ٹورنٹو سینٹر کے ماہرین کی جانب سے صلاحیت سازی کے پانچ سیشن منعقد کیے جا چکے ہیں۔ آر بی ایس ایک مستقبل بین فریم ورک ہے جس سے اندرونی اور بیرونی دونوں خطرات کے لحاظ سے بینک کے خاکہ ٔخطر کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملے گی۔ لہٰذا، اس سے نگرانوں کو مسائل کی جلد شناخت، نگرانی کے وسائل کو خطرے والے شعبوں میں مستعد طور پر استعمال کرنے اور درستگی کے بروقت اقدامات کرنے میں مدد ملے گی۔ ٹورنٹو سینٹر کی تجویز پر دو منتخب بینکوں کی بعض اہم سرگرمیوں کو بہتر بنانے کے لیے پائلٹ ٹیسٹنگ کے طریقوں کو بروئے کار لایا گیا۔ تربیتی اجلاسوں کی سیریز کے ذریعے نگرانی کے وسائل کی استعداد کاری کا عمل جاری ہے۔ اندرونی فریقوں کے علاوہ منتخب کلیدی ایگزیکٹوز کے لیے بھی آگاہی اجلاسوں کا انعقاد کیا گیا تاکہ نگرانی میں باسہولت انداز میں تبدیلی لائی جاسکے۔

3.3 ضوابطی فریم ورک کو تقویت دینا

3.3.1 برانچ لیس بینکاری ضوابط پر نظر ثانی

مالی شمولیت کے مقصد کے حصول کے لیے بلا دفتر بینکاری کی سرگرمیوں کی رسائی بڑھانے اور منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کے خطرات سے متعلق کنٹرولز کو تقویت دینے کے لیے اسٹیٹ بینک نے دسمبر 2019ء میں مالی اداروں کے لیے برانچ لیس بینکاری کے ضوابط پر نظر ثانی کی۔ نظر ثانی شدہ ضوابط کی اہم خصوصیات میں فرد تا فرد منتقلی کو 30 جون 2020ء تک مرحلہ وار ختم کرنا، برانچ لیس بینکاری کی سطح "اول" کے ماہانہ لین دین کی حد کو بڑھا کر 200,000 روپے کرنا، برانچ لیس بینکاری کی قانونی سطح اول کی لازمی بایو میٹرک توثیق اور مالی اداروں کی جانب سے برانچ لیس بینکاری خدمات کے خطرے کی جانچ شامل ہیں۔

3.3.2 تاجروں کی ڈجیٹل آن بورڈنگ کے ضوابط

ملک میں ڈجیٹل ادائیگی کی قبولیت کے مقامات کی ترقی میں سہولت دینے کے لیے اسٹیٹ بینک نے بینکوں / مائیکروفنانس بینکوں کے تاجروں کی ڈجیٹل آن بورڈنگ کے ضوابط جاری کیے۔ ان ضوابط کی اہم خصوصیات میں افراد اور خود برسرروزگار افراد کی بطور تاجر آن بورڈنگ کے لیے ضروری مستعدی کی جانچ پڑتال کو آسان بنانے کے لیے کم از کم شرائط، لین دین کی حدود، اکاؤنٹ کے زیادہ سے زیادہ بیلنس کی حدود، حفاظتی اقدامات، تنازع کے حل کا طریقہ کار وغیرہ شامل ہیں۔ اسٹیٹ بینک نے بینکوں / مائیکروفنانس بینکوں کو بھی ہدایت کی ہے کہ وہ یہ بات یقینی بنائیں کہ ان اکاؤنٹس کو صرف قانونی اشیا و خدمات کی فراہمی کے عیوض ادائیگیوں کی ڈجیٹل وصولی کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

3.3.3 غیر فعال اثاثوں کی کارپوریٹ ری اسٹرکچرنگ کمپنیوں کو منتقلی کے رہنما اصول

اسٹیٹ بینک نے "کارپوریٹ ری اسٹرکچرنگ کمپنیوں کو غیر فعال اثاثوں کی منتقلی اور سپردگی" کے حوالے سے رہنما اصول جاری کیے۔ اس اقدام سے بینکاری کی صنعت میں غیر فعال قرضوں کے بڑھتے ہوئے حجم کا مسئلہ حل کرنے میں مدد ملے گی۔

3.3.4 کووڈ19 سے نمٹنے کے اقدامات

معیشت پر کووڈ19 کے منفی اثرات میں کمی اور ملک بھر میں بینکاری خدمات کی مسلسل فراہمی یقینی بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے متعدد اقدامات کیے، جن میں سے کچھ کی تفصیل درج ذیل ہے:

- صارفین کو برانچ لیس بینکاری پلیٹ فارم کھولنے اور اسے استعمال کے قابل بنانے کے لیے لیگیسی برانچ لیس بینکاری سطح اول کے اکاؤنٹس کی بایومیٹرک توثیق کی حتمی تاریخ میں 30 ستمبر 2020ء تک توسیع کی گئی۔ اسٹیٹ بینک نے منظور شدہ مالی اداروں (اے ایف آئیز) کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اسمارٹ فون ایپلی کیشنز کے ذریعے بایومیٹرک توثیق متعارف کرائیں اور برانچ لیس بینکاری ایجنٹوں کی آن بورڈنگ کے لیے ڈیجیٹل ذرائع استعمال کریں جس کا مقصد مالی خدمات تک رسائی کے پوائنٹس میں اضافہ کرنا ہو۔
- قرض گیروں کی قرضے واپس کرنے کی صلاحیت بڑھانے کے لیے بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں کو ہدایت کی گئی کہ وہ 30 ستمبر 2020ء تک مقروض افراد کی تحریری درخواست پر اصل زر کی رقم کی واپسی مؤخر کریں، جن میں صکوک اور میعادی فنانس سرٹیفکیٹس کی واپسی بھی شامل ہے۔
- بینکوں / ڈی ایف آئیز کو اجازت دی گئی کہ وہ 'دستیاب برائے فروخت' کے طور پر تحویل میں رکھے فہرستی ایکویٹی تمسکات کی قدر پیمائی کے نتیجے میں امپیئرمنٹ نقصان کا اندراج کریں، اگر ہوں، آخر دسمبر 2020ء تک تقویمی سال کے دوران مساویانہ انداز میں مرحلہ وار سہ ماہی بنیادوں پر۔
- بینکوں / ڈی ایف آئیز کو اجازت دی گئی کہ وہ کمپنیوں کی مالی سیالیت کی ضروریات پوری کرنے کے لیے ان کے گروپ کی کمپنیوں کے جاری کردہ حصص میں اکتشاف لیں۔
- "تجارتی بلوں" کی درجہ بندی کے معیار میں چھ مہینے کی نرمی کرتے ہوئے اسے ستمبر 2020ء کر دیا گیا۔
- بینکاری شعبے کو کاروباری اداروں اور گھرانوں کو اضافی قرضے دینے کے لیے سرمایہ جاتی بفر کو 2.5 فیصد سے 1.5 فیصد کر دیا گیا۔ اس نرمی سے قرض دینے / سرمایہ کاریوں کے لیے تقریباً اضافی 800 ارب روپے دستیاب ہوئے۔
- 125 ملین روپے کے ضوابطی خردہ جزدان کو بڑھا کر 180 ملین روپے کر دیا گیا تاکہ خردہ شعبے اور چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے قرضوں کی نمو کو اعانت دی جا سکے۔
- کووڈ19 کے خطرے کو کم سے کم رکھنے اور لین دین میں عوام کا وقت بچانے کی خاطر بینکوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ بند برانچوں کی الگ فہرست برقرار رکھنے کے ساتھ قریب ترین آپریشنل برانچوں کے پتے اپنی ویب سائٹ کے نمایاں مقام پر رکھیں۔
- صارفی قرضوں کی قرضہ جاتی بوجھ کی شرط نرم کرتے ہوئے اسے 50 سے 60 فیصد کر دیا گیا۔ اس اقدام سے تقریباً 2.3 ملین افراد کو بینکوں سے مزید قرض لینے کا موقع ملا۔
- فہرستی کمپنیوں کے حصص پر اکتشاف کے مارجن کی شرط میں نرمی کرتے ہوئے اسے 30 سے 20 فیصد اور مارجن کال کو 30 سے 10 فیصد کر دیا گیا تاکہ پاکستان اسٹاک ایکس چینج میں اتار چڑھاؤ سے نمٹا جا سکے۔

3.3.5 آئی ایف آر ایس 9 کا نفاذ

بین الاقوامی مالی رپورٹنگ معیار 9 (آئی ایف آر ایس 9) کی تعمیل کے لیے اسٹیٹ بینک نے بینکاری صنعت کو ہدایت کی کہ وہ 2019ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے آئی ایف آر ایس 9 سے ہم آہنگ مالی گوشواروں کا پرو فارما تیار کریں۔ یہ ہدایت بھی کی گئی کہ مالی سال 20ء میں آئی ایف آر ایس 9 کو متوازی طور پر شروع کیا جائے، جس سے پاکستان میں جنوری 2021ء سے آئی ایف آر ایس 9 کے مکمل نفاذ کی راہ ہموار ہو سکے گی۔

3.3.6 مالی گوشوارے میں بینکوں کے لیے کوائف ظاہر کرنے کی اضافی شرائط

عوام الناس کے لیے مالی گوشوارے معلومات کا اہم ذریعہ ہیں۔ بینک کے معاملات کی شفافیت میں اضافے اور بینکاری نظام پر فریقوں کا اعتماد بڑھانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے بینکوں کے عبوری مالی گوشواروں (سہ ماہی اور ششماہی) پر نظر ثانی کی۔ نیا فارمیٹ کوائف ظاہر کرنے کی بہترین عالمی روایات سے مطابقت رکھتا ہے اور اس سے بینکوں کے کاروبار کی کارکردگی اور قدر کو واضح اور مختصر انداز میں پیش کیا جاسکے گا۔

3.3.7 اسٹیٹ بینک کا انسدادِ منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کی روک تھام کا نظام

انسداد منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کی روک تھام کے ضوابط کو فنانشیل ایکشن ٹاسک فورس (ایف اے ٹی ایف) کی تجاویز سے مزید ہم آہنگ کرنے اور پاکستان کی باہمی جانچ رپورٹ میں نشان دہی کردہ فرق پورا کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک نے اپنے ضوابطی فریم ورک میں کچھ اہم ترامیم کیں۔ ترامیم متعارف کرانے سے خطرے پر مبنی طرز فکر، صارف کی ضروری مستعدی، دہشت گردی کی مالکاری اور ہتھیاروں کے پھیلاؤ کی فنانسنگ پر برہدف مالی پابندیوں، ایس ٹی آر / سی ٹی آر کی رپورٹنگ، ریکارڈ رکھنے، حتمی مفید ملکیت اور باا ثر شخصیات (پی ای پیز) کی نشاندہی، نامہ نگار بینکاری اور برقی منتقلیوں / رقوم کی منتقلیوں کے ذریعے انسداد منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کی روک تھام کی شرائط کا نفاذ مزید واضح ہوسکے گا۔

3.3.8 برانچ نیٹ ورک میں توسیع

عوام الناس تک مالی خدمات کی رسائی میں اضافے کے لیے اسٹیٹ بینک نے مالی سال20ء میں کمرشل بینکوں / مائیکروفنانس بینکوں کو تقریباً800 نئی برانچوں کے لائسنس جاری کیے، جن میں سے 23 فیصد نئی برانچیں دیہی، کم مالی خدمات کے حامل اور بینکاری سہولتوں سے محروم علاقوں میں کھولی گئیں۔ خصوصی توجہ بلوچستان، خیبر پختونخوا، آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان پر مرکوز رہی، جن کے لیے مالی سال20ء میں 164 نئی برانچوں کی منظوری دی گئی۔

3.3.9 عمدہ نظم ونسق کے ابھرتے رجحانات پر سارک فنانس سیمینار

اسٹیٹ بینک نے "سارک ممالک میں شعبہ بینکاری میں عمدہ نظم ونسق کے ابھرتے رجحانات" کے عنوان سے تین روزہ بین الاقوامی سارک سیمینار کی کامیابی سے میزبانی کی۔ اس سیمینار کے انعقاد کا بنیادی مقصد کسی ملک میں پائیدار معاشی نمو کے لیے بینکاری صنعت میں نظم ونسق کے مؤثر اور مضبوط ڈھانچے کی اہمیت اجاگر کرنا تھا۔ پاکستان کی ممتاز شخصیات کے علاوہ سیمینار میں افغانستان، بنگلہ دیش، بھوٹان، سری لنکا اور نیپال کے وفود نے شرکت کی۔

3.3.10 نجکاری پروگرام میں کردار

اسٹیٹ بینک ریاستی ملکیت کے اداروں کی نجکاری میں بھی فعال کردار ادا کررہا ہے جن میں ایس ایم ای بینک، ایف ڈبلیو بی ایل اور ایچ بی ایف سی ایل شامل ہیں۔ اس کا مقصد غیر مالیاتی آمدنی کا حصول اور قومی خزانے پر بڑھتے ہوئے بوجھ کے مسئلے سے نمٹنا ہے۔

3.3.11 بیرونی اسپانسروں کے ذریعے سطح اول کا اضافی سرمایہ جمع کرنا

سرمایہ تمسکات میں مزید سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کے لیے اسٹیٹ بینک نے اکثریتی بیرونی شیئر ہولڈنگ (50 فیصد سے زائد) کی حامل بینکاری صنعت کو اجازت دی کہ وہ اپنے موجودہ بیرونی اسپانسروں سے بیرونی کرنسی کے ماتحت قرضے کی شکل میں سطح اول کا اضافی سرمایہ جمع کریں۔

3.4 نگرانی کے اقدامات

اسٹیٹ بینک کے وژن 2020ء کے تحت اسٹیٹ بینک نے معائنے کے عمل کی اثر انگیزی اور آپریشنل استعداد بڑھانے کے لیے بعض ترقیاتی اقدامات کیے۔ جنہیں ذیل میں دیا گیا ہے۔

- **انسدادِ منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کے تدارک کے فریم ورک اور کتابچے میں ترامیم**

پاکستان جون 2018ء سے فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (ایف اے ٹی ایف) کے ایکشن پلان پر عملدرآمد کر رہا ہے۔ چونکہ ایکشن پلان میں سفارشات کی "اثر انگیزی" کے جز پر توجہ دی گئی ہے، لہٰذا ایک اندرونی ایکشن پلان تیار کیا گیا اور اس کام کے لیے وقف ماہر وسائل مختص کیے گئے۔ مزید برآں، انسدادِ منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کے تدارک کے شعبے میں آئی ایم ایف کی تکنیکی معاونت نے بھی نگرانی کے موجودہ فریم ورک میں منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ اور ہتھیاروں کے پھیلاؤ کی فنانسنگ کے شعبوں میں خطرات سے متعلق نظر ثانی / اضافے تجویز کیے۔ انسدادِ منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کی روک تھام کے نظام میں بہتری کے لیے درج ذیل اقدامات کیے گئے:

- خطرے پر مبنی نگرانی کے وسیع مینڈیٹ کے تحت منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ اور ہتھیاروں کے پھیلاؤ کی فنانسنگ کے موجودہ طریقہ کار کو اپڈیٹ کیا گیا۔
- انسدادِ منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کی روک تھام کے معائنے کے کتابچے کو تازہ ترین پیش رفتوں کی روشنی میں اپڈیٹ کیا گیا۔
- منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ اور ہتھیاروں کے پھیلاؤ کی فنانسنگ کے خطرے کی جانچ سے خطرے کی درجہ بندی اخذ کی گئی تاکہ معائنوں کی تعداد اور اثر کا تعین کیا جا سکے۔
- قومی خطرے کی جانچ 2019ء کی روشنی میں داخلی خطرے کی ممکنہ درجہ بندی پر نظر ثانی کی گئی۔
- ملکی اور بین الاقوامی بلند خطرے کے حامل جغرافیوں کی زمرہ بندی کے لیے عوامل تیار کیے گئے۔
- بینکاری صنعت سے ابھرنے اور اسے متاثر کرنے والے منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ سے متعلق سرحد پار خطرے کی جانچ کے لیے چیک لسٹ اور سرخ جھنڈے تیار کیے گئے۔
- منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ / ہتھیاروں کے پھیلاؤ کی فنانسنگ کے شعبے سے ابھرنے والے اہم خطرات کی نشاندہی کا ایک پروسیس وضع کیا گیا تھا۔
- قومی خطرے کی جانچ میں نگرانی کی جانچ کے طریقہ کار میں جن خامیوں کی نشاندہی کی گئی تھی ان کی شمولیت کے لیے ایک طریقہ کار وضع کیا گیا۔
- منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ / ہتھیاروں کے پھیلاؤ کی فنانسنگ کی داخلی درجہ بندی کے طریقہ کار میں ساختی خطرے کے جز کا اضافہ۔
- مالی اداروں کے فاصلاتی معائنے کے کنٹرولز کے لیے سوالنامے کی تیاری۔

- **پی ایس او / پی ایس پی اور ای ایم آئی کے معائنے کا طریقہ کار**

اسٹیٹ بینک نے ادائیگی خدمات کے فراہم کنندگان / نظام ادائیگی آپریٹروں (پی ایس اوز / پی ایس پیز) کو پی ایس او / پی ایس پیز کے لیے 2014ء میں جاری کردہ قواعد کے مطابق لائسنسوں کی منظوری دی۔ مزید برآں، برقی زر کے اداروں (ای ایم آئیز) کے ضوابط 2019ء میں جاری کیے گئے تھے اور ای ایم آئیز کے قیام میں دلچسپی رکھنے والے اداروں کی باضابطہ منظوری دینے کا پروسیس شروع کر دیا گیا ہے۔ پیش رفتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اسٹیٹ بینک نے ایک جامع معائنہ کتابچہ وضع کرنے کا فیصلہ کیا۔ معائنے کے طریقہ کار میں توجہ پی ایس او / پی ایس پیز کی جانب سے انجام دی گئی سرگرمیوں میں اہم خطرات کی نشاندہی اور ان کی جانب سے منسلک خطرات کو زائل کرنے کے لیے نافذ کنٹرولز پر مرکوز کی گئی ہے، جبکہ اس کے ساتھ ہی مالی شمولیت اور تحفظ صارف کے وسیع تر مقاصد کو یقینی بنایا گیا ہے۔

- **بینک آپریشنز کے معائنے کے طریقہ کار میں بہتری لانا**

معائنے کے عمل میں مستعدی لانے کے لیے بینکوں کے معائنہ کرنے کے طریقہ کار میں بہتری لانے کے اقدامات کیے گئے۔ اس کا مقصد انسداد منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کے تدارک اور عمومی بینکاری آپریشنز سے متعلق بینک کے پاس الیکٹرانک شکل میں دستیاب ڈیٹا کا مفید استعمال کرنا اور معائنے کے موجودہ لین دین کی جانچ پر مبنی مبادیاتی طرز فکر کی جگہ ڈیٹا کے جامع تجزیے کی بنیاد پر جامع طرز فکر اختیار کرنا تھا۔ نظر ثانی شدہ طریقہ کار بڑی حد تک ڈیٹا کے معیاری جداول، ڈیٹا کا تجزیہ کرنے کے تجزیاتی آلات اور سرخ جھنڈوں کے پیشگی طے شدہ مجموعے کے ذریعے ڈیٹا کے حصول پر مشتمل ہے، تا کہ ایسے خلاف ضابطہ شعبوں کی نشاندہی ہو سکے جن پر معائنے میں توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس طریقہ کار سے منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کے خطرے اور مجموعی بینکاری آپریشنز کی جانچ کی معائنے سے قبل منصوبہ بندی کو تقویت اور نگرانی کے وسائل بلند خطرے کے حامل شعبوں میں مختص کرنے میں مدد ملے گی۔ نظر ثانی شدہ طریقہ کار وضع ہونے کے بعد اب پائلٹ ٹیسٹ کے مرحلے میں ہے۔

- **"سرخ جھنڈے کے نظام کے ذریعے خطرۂ قرض کی جانچ" کی متوازی آزمائش**

بینکوں، ڈی ایف آئیز اور ایم ایف بیز کے اثاثوں کے معیار پر نظر ثانی کے عمل کی کارگزاری بڑھانے کے لیے مالی سال19ء میں "اثاثہ جاتی معیار کے معائنے کے عمل میں بہتری لانا" کے نام سے ترقیاتی منصوبہ شروع کیا گیا تھا۔ یہ منصوبہ اسٹیٹ بینک کے تزویراتی منصوبے2016-20ء کے تزویراتی مقصد سے ہم آہنگ تھا۔ معائنے کے نظر ثانی شدہ طریقہ کار میں سرخ جھنڈے کی یوٹیلٹی کے ذریعے جزدان کی سطح پر مجموعی معیار کا تجزیہ کرنے کے لیے "اوپر سے نیچے کے طرز فکر" کو مدنظر رکھا گیا اور مزید تفصیلی جائزے کے لیے خطرے کے حامل اہم شعبوں کی نشاندہی کی گئی۔ نظر ثانی شدہ طریقہ کار کے مکمل نفاذ سے قبل جامع ٹیسٹنگ یقینی بنانے کے لیے مالی سال20ء میں بعض بینکوں میں متوازی آزمائش کی گئی۔ جن کیسوں میں درست ڈیٹا دستیاب تھا ان میں سرخ جھنڈے کی یوٹیلٹی کے نتائج معیاری تھے، جن سے سرخ جھنڈے کے نظام کے تصور کے درست کام کرنے کی توثیق ہوئی۔

- **نالج منیجمنٹ ای سی ایم سسٹم میں ٹیم اسپیسز کا نفاذ**

اسٹیٹ بینک نے اپنی معائنہ ٹیموں کے لیے ٹیم اسپیس فعلیت کو کامیابی سے نافذ کیا۔ اسے ایک نجی کلاؤڈ سروس (جس تک صرف اسٹیٹ بینک کی رسائی ہو) کے طور پر کام کرنے کے لیے وضع کیا گیا ہے، جس میں ڈیٹا اور معلومات معائنہ ٹیم کے ارکین کو فراہم کی جاتی ہیں۔ ڈیٹا کی دستیابی، استحکام اور رازداری کے علاوہ اس نظام سے کسی بھی نقصان دہ صورت حال میں ڈیٹا کے نقصان کے مسئلے کو حل کیا گیا۔ اس نظام کے نفاذ سے گھر پر کام کرنے والے افسران اپنا ڈیٹا محفوظ انداز میں کارپوریٹ کلاؤڈ پر رکھ سکتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر افسران سے رسائی کے انتظام پر مکمل کنٹرول کے ساتھ اس کا تبادلہ کر سکتے ہیں۔

- **اندرونی کیسوں کا انتظام کرنے کے لیے ورک فلو سسٹم کا نفاذ**

اسٹیٹ بینک نے کامیابی کے ساتھ اندرونی کیس منیجمنٹ سسٹم (آئی سی ایم) کو نافذ کیا جو الیکٹرانک ذرائع کو استعمال کرتے ہوئے اندرونی کیسوں کی پروسیسنگ کا ورک فلو نظام ہے، جس نے بغیر کاغذ ماحول کی سمت پیش رفت میں اہم کردار ادا کیا۔ اس نظام میں کیسوں کی اندرونی پروسیسنگ کے لائف سائیکل کا مکمل احاطہ کیا گیا ہے۔ اب نظام کو استعمال کرتے ہوئے تمام محکموں کے کیسوں کو الیکٹرانک طور پر پروسیس کیا جاتا ہے یعنی نوٹنگ، منظوری، دیگر شعبوں سے فیڈبیک کا حصول اور تبادلہ یا اندرونی دفتری روزناچوں کو بھیجنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

3.4.1 برمقام معائنے

شعبہ بینکاری معائنہ مالی اداروں کی حفاظت اور صحت جانچنے کے لیے برمقام معائنوں کے ساتھ ساتھ ان کے قابل اطلاق قوانین اور ضوابط پر عملدرآمد کا جائزہ بھی لیتا ہے۔ نگرانی کے مقاصد کو مکمل وسعت، محدود وسعت، نظری، مرتکز معائنوں اور خصوصی تحقیقات کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔ مالی سال20ء میں انسپکشن کے منظور

شدہ منصوبے کے تحت بینکوں، ڈی ایف آئیز، ایم ایف بیز اور مبادلہ کمپنیوں کے برمقام معائنے کیے گئے۔ نگرانی کے لحاظ سے تشویش کے حامل شعبوں میں کارپوریٹ نظم ونسق، نظاموں اور کنٹرولز کی کمزوریاں، سائبر سیکورٹی، انسدادمنی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کے تدارک اور کاروباری طرزعمل وغیرہ شامل تھے، جنھیں اصلاحی اقدامات کے لیے بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور سینئر منیجمنٹ کے سامنے اٹھایا گیا۔ مزید برآں، بی سی او1962ء کی سیکشن 25AA کے تحت قلمزد قرضوں اور قرضوں کی ضوابطی رپورٹس تیار کی گئیں۔

3.4.2 نظری معائنے

نظری معائنے نگرانی کا ایک آلہ ہیں جن میں بینکاری صنعت میں کسی مخصوص کاروبار کے خطرات کی جانچ پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے۔ برمقام نظری معائنوں کو ضوابطی نظام کی عدم تعمیل یا پوری صنعت کے کسی مخصوص شعبے میں نقصان دہ اثرات کے سبب داخلی خطرات کی نشاندہی اور صنعت کو مزید رہنمائی یا سمت کی فراہمی میں معاونت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے کہ جبکہ تعمیل نہ کرنے والے اداروں کے خلاف تادیبی کارروائی کی جاتی ہے۔ مالی سال20ء میں درج ذیل نظری معائنے کیے گئے:

- **بلند خطرے کے حامل علاقوں میں بلند خطرہ صارفین کی جانچ**

بلند خطرے کے حامل علاقوں میں بلند خطرہ صارفین سے لین دین میں دہشت گردی کی فنانسنگ کے خطرے کو زائل کرنے کے لیے بینکوں کے نظاموں اور کنٹرولز کی تیاری اور مضبوطی کو جانچنے کے لیے یہ نظری معائنے کیے گئے۔ دہشت گردی کی فنانسنگ کے قومی خطرے کی جانچ پر مبنی رپورٹ میں این پی اوز / این جی اوز / خیراتی اداروں / ٹرسٹس، افغان مہاجرین / غیر ملکی شہریوں، انتہاپسند مذہبی گروہوں، نامزد غیر مالی کاروباری ادارے اور پیشے، سیاسی جماعتوں / قوم پرست جماعتوں کی مسلح تنظیموں اور مبادلہ کمپنیوں کے ایسے ملازمین کی نشاندہی کرنا بھی اسٹیٹ بینک کے ضوابطی دائرہ کار میں شامل ہے، جن سے مالی شعبے کو دہشت گردی کی مالکاری کا خاصا خطرہ موجود ہو۔

اس معائنے کا مقصد بینکوں کی پالیسیوں اور فریم ورک کو دہشت گردی کی فنانسنگ کے قومی خطرے کی جانچ پر مبنی رپورٹ میں بتائے گئے خطرات اور فریم ورک سے ہم آہنگ کرنا تھا۔ علاوہ ازیں، دہشت گردی کی فنانسنگ کے خطرے کی اندرونی جانچ کی جامعیت، بینکوں کی حکمت عملیوں اور نگرانی کی موزونیت، وضع کردہ حفاظتی اقدامات کی اثر انگیزی، دہشت گردی کی فنانسنگ کے آلات کی مضبوطی، مشکوک لین دین کی رپورٹنگ کی شفافیت اور پائیداری اور متعلقہ انسانی وسائل کی استعداد کا جائزہ بھی لیا گیا۔

- **سائبر سیکورٹی کی جانچ**

گذشتہ دہائی کے دوران مالی اداروں کے اطلاعی ٹیکنالوجی پر مبنی پلیٹ فارموں پر زیادہ انحصار نے سائبر استحصال کرنے والوں کے مقابلے میں ملک کے مالی نظام کی کمزوری کو بڑھا دیا ہے۔ چنانچہ، اسٹیٹ بینک کے ساتھ ساتھ مالی اداروں کے نزدیک بھی سائبر سیکورٹی کے خدشات اہمیت اختیار کر گئے ہیں۔ اس لیے، مالی سال20ء میں سائبر سیکورٹی کے جائزے لیے گئے۔ انسپکشن کے دوران ابھرتے ہوئے سائبر سیکورٹی اور ٹیکنالوجی خطرات کو مدنظر رکھتے ہوئے نظم ونسق، ٹیکنالوجی آپریشنز، فراہمی کے متبادل ذرائع اور سائبر سیکورٹی آپریشنز کے شعبوں میں مالی اداروں کی تیاری کو جانچا گیا۔ اس کے دائرہ کار میں معلومات / سائبر سیکورٹی کے بنیادی ستونوں (رازداری، سالمیت اور دستیابی) کے نفاذ کا جائزہ لینا اور مالی اداروں کی تفتیش، شناخت، تحفظ، سائبر حملے کی صورت میں ردعمل اور بازیابی کے لحاظ سے درجہ بندی کی گئی۔

- **این جی او / این پی او / آئی این جی او اکاؤنٹس پر نظرثانی**

معائنے کے مقاصد میں این جی اوز، این پی اوز اور خیراتی اداروں کے کھاتوں کے آپریشنز سے پیدا ہونے والے خطرات سے نمٹنے کے لحاظ سے بینک کی

پالیسیوں / طریقوں کی موزونیت جانچنا، جاری نگرانی کی اثر انگیزی کا جائزہ جو ٹرانزیکشن کی نگرانی کے طریقہ کار اور نام کی اسکریننگ کے پروسیس اور اپنے صارف کو پہچانیے / صارف کی ضروری مستعدی / ای ڈی ڈی سے متعلق بینکوں کے کنٹرولز کی اثر انگیزی کے جائزے پر مشتمل ہے جس میں این جی اوز / این پی اوز / خیراتی اداروں کے کھاتوں کے کھاتے داروں / آپریٹروں کی حقیقی شناخت کا تعین کیا جاتا ہے۔

- **مبادلہ کمپنیوں میں ٹرانزیکشن کی نگرانی اور منظوری کے نظاموں کی اسکریننگ کا جائزہ**

مبادلہ کمپنیوں میں ٹرانزیکشن کی نگرانی اور منظوری کے نظاموں کی اسکریننگ کا جائزہ لیا گیا تاکہ ان کی جانب سے مشکوک لین دین کی شناخت اور منظوری کی اسکریننگ کے نظام / طریقہ کار کی اثر انگیزی کو جانچا جاسکے۔ انسپکشن کے دوران ٹی ایم ایس کی نگرانی اور نام کی اسکریننگ، متعلقہ پالیسیوں کی جامعیت اور مبادلہ کمپنیوں کے زیر استعمال مشتبہ لین دین کی شناخت کے لیے ٹی ایم ایس منظرناموں اور دیگر طریقوں کی اثر انگیزی میں بورڈ آف ڈائریکٹرز اور سینئر منیجمنٹ کے کردار کا جائزہ لیا گیا۔

- **بلند خطرے کے حامل علاقوں میں مبادلہ کمپنیوں کے دفاتر کا معائنہ**

اس معائنے کا اہم مقصد سرحدی علاقوں میں واقع منتخب دفاتر کے معائنے کے ذریعے مبادلہ کمپنیوں کی منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی فنانسنگ کے خطرے اور ان خطرات سے نمٹنے کے لیے نافذ کنٹرولز کی اثر انگیزی کا جائزہ لینا تھا۔ معائنے کے دوران جن شعبوں پر خصوصی توجہ دی گئی ان میں کاروباری دفاتر میں معاملات کی نگرانی، متعلقہ پالیسیوں / طریقوں کی جامعیت اور عملدرآمد کی اثر انگیزی، اندرونی آڈٹ اور منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کے خطرات زائل کرنے کے نظاموں / طریقہ کار کے حوالے سے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور سینئر منیجمنٹ کا کردار شامل ہیں۔

3.4.3 محدود وسعت خصوصی معائنے

- **انسداد منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کے تدارک سے متعلق قواعد کا جائزہ**

منتخب بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں کا نظری معائنہ کیا گیا تاکہ منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کے نظر ثانی شدہ طریقہ کار کے مطابق انسداد منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کے تدارک سے متعلق نگرانی اور قواعد کو جانچا جاسکے۔ اس کا مقصد ادارے کے قواعد اور نگرانی کا جائزہ لینا تھا کہ مالی اداروں کی صارفین، مصنوعات، ذرائع اور جغرافیے جیسی سرگرمیوں کے نتیجے میں منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کے خطرے کی جانچ، نگرانی اور انہیں زائل کیا جاسکے۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی اثر انگیزی اور منیجمنٹ کی نگرانی، صارف کی ضروری مستعدی اور انسداد منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کے تدارک کی پالیسیوں اور طریقوں، نام کی اسکریننگ کی اثر انگیزی اور لین دین کی مانیٹرنگ کا نظام، مالی اداروں کی جانب سے منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کے خطرات زائل کرنے کے لیے بین الاقوامی دہشت گردی کی فنانسنگ کے خطرے اور عملدرآمد کی موزونیت اور اثر انگیزی اور اندرونی آڈٹ کے فرائض کی اثر انگیزی جیسے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔

- **اسٹیٹ بینک کے انسداد منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کے تدارک کے نظام کی نگرانی**

اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بینکاری ذرائع کو منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ میں استعمال نہیں کیا جائے گا، اسٹیٹ بینک نے پوری بینکاری صنعت میں اقدامات کیے ہیں۔ یہ اقدامات "ضوابطی اور نگرانی کے فریم ورک کو مضبوط اور بہتر بنانے" کے اسٹیٹ بینک کے تزویراتی مقصد کا حصہ ہیں:

– **بینک کھاتوں کی بایو میٹرک توثیق:** اسٹیٹ بینک کی جانب سے جاری شدہ ہدایات پر عملدرآمد کرتے ہوئے مئی 2020ء تک بایو میٹرک ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے بینکاری صنعت کے 98 فیصد صارفین (فعال) کے کھاتوں کی توثیق کی گئی ہے۔ اس مشق کا مقصد پاکستان کی جانب سے منی لانڈرنگ کے خاتمے کی کوششوں میں ایف اے ٹی ایف کے خدشات زائل کرنا ہے۔

– **انسدادِ منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کے تدارک کے نظام کی اثر انگیزی جانچنا:** انسدادِ منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کے تدارک کی ضوابطی شرائط پر عملدرآمد میں بہتری لانے کی خاطر اسٹیٹ بینک کی ہدایات کی اثر انگیزی جانچنے کے لیے بینک مجوزہ ٹمپلیٹ پر موجودہ پالیسیوں اور طریقوں کی موجودگی پر باقاعدگی سے ڈیٹا کی رپورٹنگ کر رہے ہیں۔ ٹمپلیٹ میں جن اہم شعبوں کا احاطہ کیا گیا ہے ان میں سینئر مینیجمنٹ / بورڈ کی نگرانی، اندرونی آڈٹ کے کردار، عملدرآمد، نام کی اسکریننگ کے نظام، لین دین کی نگرانی کے نظام، مشکوک ٹرانزیکشن کی رپورٹنگ کے طریقہ کار، ڈیٹا کی صفائی کی مشق اور صلاحیت سازی شامل ہیں۔ جارحانہ فاصلاتی نگرانی کا مثبت اثر آئی ٹی نظاموں، ڈیٹا کی صفائی، انسانی وسائل، ایس ٹی آر رپورٹنگ اور اندرونی خطرہ جانچنے کی خدمات جیسے شعبوں کی اپ گریڈنگ سے نمایاں ہے۔

3.4.4 عملے کی صلاحیت سازی

آر بی ایس فریم ورک پر نگرانی کی منتقلی کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف تربیتی ماڈیولز کے ذریعے نگرانی افسران کی صلاحیت سازی کو شروع کیا گیا۔ تربیتی ماڈیول کے اجزا میں نہ صرف طریقوں کی جانچ کا احاطہ کیا گیا بلکہ کیس اسٹڈیز اور مشقیں بھی انجام دی گئیں تاکہ شریک افراد کو آر بی ایس نگرانی نظام کے عملی مضمرات سے آگاہ کیا جاسکے۔ مالی اداروں کے منتخب اہم ایگزیکٹوز کے لیے آگاہی اجلاس بھی منعقد کیے گئے جن میں آر بی ایس فریم ورک کے خدوخال اور نگرانی کی توقعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

انسدادِ منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کے تدارک پر زور دیتے ہوئے اسٹیٹ بینک نے اندرونی وسائل سے افسران کی استعداد کاری کی۔ مزید برآں، بینکوں کے افسران کی صلاحیت سازی کے لیے انسدادِ منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کے تدارک کے کنٹرولز کا اطلاق کرنے کے خطرے پر مبنی طرزِ فکر پر دو اجلاس منعقد کیے گئے۔ خطرے کی قومی جانچ اور پاکستان کے انسدادِ منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کے تدارک کے نظام پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے حکام کے ساتھ بھی اجلاس منعقد کیا گیا۔

3.5 اسٹیٹ بینک کے برتاؤ کے ضابطے اور نگرانی کے نظام میں توسیع

اسٹیٹ بینک اپنے وژن 2020ء کے تحت بینکاری برتاؤ اور تحفظ صارف کے نظام میں بہتری لانے کے لیے کوشاں رہا ہے۔ اس ضمن میں مالی سال 20ء میں ہونے والی اہم پیش رفتوں کو ذیل میں دیا گیا ہے:

3.5.1 بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں / مائیکروفنانس بینکوں کے خلاف شکایات کا جائزہ

اسٹیٹ بینک نے صارف کی شکایت نمٹانے اور صارف سے منصفانہ برتاؤ کا مؤثر اور مستعد نظام اختیار کر رکھا ہے۔ مالی سال 20ء میں اسٹیٹ بینک نے بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں / مائیکروفنانس بینکوں کے خلاف صارفین کی چار برسوں (2016ء تا 2019ء) کی شکایات کا جائزہ لیا تاکہ شکایات کے انتظام کے رجحانات معلوم کیے جاسکیں۔ اس تجزیے کا جائزہ اسٹیٹ بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی سطح پر لیا گیا۔ اس جائزے کے اہم خدوخال کو شائع کیا گیا ہے تاکہ اسٹیٹ بینک کے اس بیانیے پر زور دیا جاسکے کہ ذمہ دارانہ انداز میں شکایت نمٹانا صارف سے منصفانہ برتاؤ کا ایک اہم جز ہے اور اس سے شکایات نمٹانے میں بینکوں کی کارکردگی بڑھے گی۔ مزید برآں، بینکاری صارفین کی آگاہی بڑھانے کے لیے بعض اقدامات کیے گئے۔

3.5.2 بینکوں میں شکایت نمٹانے کے طریقہ کار کو بہتر بنانے کے لیے ایک مربوط طرز فکر

اسٹیٹ بینک نے بینکوں میں شکایت نمٹانے کے طریقہ کار پر تفصیلی نظر ثانی اور بینکوں میں شکایت کے انتظام کو مسلسل بہتر بنانے کے لیے ایک مربوط طرز فکر وضع کرنے کے لیے اکتوبر 2019ء میں ایک منصوبہ شروع کیا۔ اس منصوبے پر اسٹیٹ بینک کے دیگر محکموں کے اشتراک سے کام کیا جارہا ہے۔ اس منصوبے میں توجہ بینکوں کے پاس خصوصاً معاشرے کے کمزور طبقات بشمول معذور، ناخواندہ، دیہی علاقوں کی خواتین اور سینئر شہریوں کی شکایات کے اندراج میں آسانی، نظام میں شکایات کا اندراج، ٹی اے ٹیز کے مطابق شکایات کی پروسیسنگ، بنیادی سبب کے تجزیے اور بینکوں کے اصلاحی اقدامات پر مرکوز کی گئی ہے۔ مالی سال20ء میں مکمل ہونے والے پہلے مرحلے میں بینکوں سے ڈیٹا جمع کیا گیا جس سے شکایات نمٹانے کے ڈویژنوں میں خامیوں اور کم عملے کی نشاندہی ہوئی۔ تحقیقات کی روشنی میں ان مسائل کی اصلاح کے لیے انہیں بینکوں کے صدور کے سامنے پیش کیا گیا۔ مزید برآں، اسٹیٹ بینک نے شکایات کے اندراج میں کال سینٹروں کی اثر انگیزی کو جانچنے کے لیے تمام بینکوں / ایم ایف بیز کو نامعلوم طور پر فون کالز کیں۔ یہ منصوبہ اب دوسرے مرحلے میں داخل ہو گیا ہے، جس میں بر ہدف معائنہ اور رازدارانہ شاپنگ کی جائے گی۔

3.5.3 برتاؤ کی جانچ کا فریم ورک

اسٹیٹ بینک نے برتاؤ کی جانچ کا فریم ورک جاری کیا جو تنازعہ کے حل کے طریقہ کار کے ایک الگ ماڈیول پر مشتمل ہے جس میں بینکوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ شکایت نمٹانے والے عملے کی موزونیت، شکایت نمٹانے کی خدمت کی عکاسی، شدت میٹرکس کی دستیابی، شکایت نمٹانے کے سرویز، ٹی اے ٹیز وغیرہ کی جانچ کریں۔ برتاؤ کی جانچ کا فریم ورک ایک خود تشخیصی آلہ ہے، جسے بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری کے بعد اسٹیٹ بینک کے پاس جمع کرایا جاتا ہے۔ مالی سال20ء میں تمام بینکوں / خرد مالکاری اداروں کے ساتھ اجلاس منعقد کیے گئے جن میں برتاؤ کی جانچ کے فریم ورک میں شامل شکایت نمٹانے کے ماڈیول پر تبادلہ خیال کیا گیا اور بینکوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ تنازعہ نمٹانے کے اندرونی طریقہ کار میں بہتری کے لیے اقدامات کریں۔

3.5.4 صارف کی شکایت نمٹانے کا طریقہ کار

برتاؤ کے ضوابطی کوریڈور میں بعض تبدیلیوں اور بینکاری میں ٹیکنالوجی کے استعمال کی روشنی میں بہتر تجزیے کے لیے شکایت ٹمپلیٹ میں نئے زمرے شامل کرنے کی ضرورت محسوس کی گئی کیونکہ انہیں متفرق کے زمرے میں بھی رپورٹ کیا جارہا تھا۔ اسٹیٹ بینک نے پاکستان بینکس ایسوسی ایشن (پی بی اے) اور اندرونی فریقوں کی رائے لینے کے بعد اس ٹمپلیٹ پر نظر ثانی کر کے اس میں شکایت کے جامع پہلوؤں کو شامل کیا، جسے مالی سال 21ء میں جاری کیا جائے گا۔ نئی ٹمپلیٹ میں لین دین کی تعداد اور حجم اور استعمال کے وقت کے تعین کی تفصیلات کا احاطہ کیا جائے گا۔

3.5.5 مشغولیت اور اعانت

مالی تحفظ صارف اور برتاؤ کی نگرانی پر بڑھتی ہوئی عالمی توجہ کے پیش نظر ضابطہ کاروں کے متعلقہ کردار کو بڑی حد تک بحال کیا گیا ہے۔ صارف سے منصفانہ برتاؤ اور ذمہ دارانہ بینکاری برتاؤ کے توسیع شدہ کردار کے متعلق بینکوں سے برتاؤ کے بعض پہلوؤں پر الگ تبادلہ خیال اور جائزہ اجلاسوں کا انعقاد کیا گیا، جس میں شکایت نمٹانے اور برتاؤ کی جانچ کے فریم ورک پر بھی بحث کی گئی۔ برتاؤ کی نگرانی کے نظام میں اشتراک عمل کے لیے اندرونی اور بیرونی فریقوں کے ساتھ متعدد اجلاس منعقد کیے گئے۔ اسٹیٹ بینک نے ایس بی پی بی ایس سی لاہور اور سیالکوٹ میں صارفین کے لیے آگاہی کا ایک سیشن بھی منعقد کیا جس میں شکایات نمٹانے کے طریقوں، تنازع حل کرنے کے فورموں کی دستیابی اور بطور بینکاری صارف ان کے حقوق و فرائض سے متعلق رہنمائی دی گئی۔

مزید برآں، کووڈ19 کے اثرات کم کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک کی کاوشوں سے صارفین کو سہولت دینے اور ان کی معاونت کے لیے اضافی اقدامات کیے گئے۔ زیادہ صارفین کو سہولت دینے کے لیے اسٹیٹ بینک کی ہیلپ لائن کی استعداد میں اضافہ کیا گیا۔ اسی طرح، مخصوص سوالات کا جواب دینے اور کووڈ کے حالات میں اسٹیٹ بینک کے متعارف کردہ ریلیف پیکجز کے متعلق شکایات کے لیے ایک الگ ای میل آئی ڈی تخلیق کی گئی۔

3.5.6 برتاؤ کے ضوابط پر کتابچہ

عالمی رجحان اور اچھی روایات کا ادراک کرتے ہوئے اسٹیٹ بینک نے برتاؤ کے ضوابط پر ایک جامع کتابچہ تیار کر کے جاری کیا جس سے نہ صرف برتاؤ کے ضوابط کو یکجا کر دیا گیا بلکہ اعادے کو بھی حذف کر دیا گیا۔ مالی سال20ء کے مقررہ اہداف کو حاصل کر لیا گیا۔

3.5.7 ویب سائٹ کے انتظام کا جائزہ

ویب سائٹ کا شمار صارفین کی رسائی کے اہم مقامات میں ہوتا ہے، جس کے انتظام کی ضرورت ہے تاکہ معلوماتی غیر ہم آہنگی اور برتاؤ کے دیگر منسلک خطرات کو کم کیا جا سکے۔ اس کی اثر انگیزی کو مد نظر رکھتے ہوئے اسٹیٹ بینک نے پالیسی اور نگرانی، مواد کی تیاری اور انتظام، اور نگرانی اور بہتری جیسے شعبوں میں بینکوں کی ویب سائٹ کے انتظام کا جائزہ لیا۔ ان شعبوں پر بینکوں سے ایک سوالنامے کے ذریعے ڈیٹا حاصل کیا گیا۔ علاوہ ازیں، ویب سائٹ کی جمالیات، یوزر / صارف مخالف اجزا اور احساسات جیسے شعبوں میں منتخب بینکوں کی رازدارانہ نگرانی کے ذریعے ڈیٹا جمع کیا گیا۔ جائزے کی سفارشات نفاذ کے مرحلے میں ہیں، جو آئندہ سال مکمل ہوں گی۔ اسٹیٹ بینک، وزیر اعظم ڈیلیوری یونٹ کے قائم کردہ پاکستان سٹیزن پورٹل سمیت بعض ذرائع سے شکایات کا جواب دینے کے ساتھ ان کا ازالہ بھی کر رہا ہے۔ وبا کے تناظر میں شکایات / سوالات کی مقدار میں خاصا اضافہ ہو گیا ہے، جنھیں مؤثر انداز میں نمٹایا گیا اور فریقوں نے بھی اس کا اعتراف کیا۔

3.5.8 نجی کریڈٹ بیوروز / کریڈٹ رجسٹری-ای سی آئی بی میں ضوابطی پیش رفت

- **لائسنس یافتہ کریڈٹ بیوروز کی رکنیت**

کریڈٹ بیوروز ایکٹ 2015ء کے تحت تمام قرضہ جاتی اداروں کے لیے کم از کم ایک لائسنس یافتہ کریڈٹ بیورو کی رکنیت حاصل کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ لہٰذا، موجودہ کریڈٹ بیورو ضوابط 2016ء میں ترمیم کی گئی تاکہ تمام قرضہ جاتی اداروں کو کریڈٹ بیوروز کی رکنیت دی جا سکے اور وہ اپنے صارفی، کمرشل، ایس ایم ایز اور کارپوریٹ ڈیٹا کا تبادلہ شروع کر سکیں۔ نتیجتاً، تمام قرضہ جاتی ادارے لائسنس یافتہ کریڈٹ بیوروز کے رکن بن چکے ہیں۔ لائسنس یافتہ کریڈٹ بیوروز کی قدر اضافی خدمات اور مصنوعات کے ساتھ کریڈٹ انفارمیشن رپورٹ کی ترسیل سے پاکستان کے کریڈٹ رپورٹنگ نظام کو مزید تقویت ملے گی۔

- **مالیات تک رسائی کے لیے متبادل ڈیٹا کا استعمال اور رپورٹنگ**

قرضوں تک عدم رسائی کا شمار ایم ایس ایم ایز اور افراد کی بقا، نمو اور پیداواریت کے لیے اہم ترین رکاوٹوں میں کیا جاتا ہے۔ کسی تاریخ کے بغیر یا معمولی تاریخ رکھنے والے بے ضابطہ شعبے کی مالیات تک رسائی میں کریڈٹ رپورٹنگ میں متبادل ڈیٹا کے استعمال کو فروغ دے کر توسیع کی جا سکتی ہے۔ اسٹیٹ بینک کی جانب سے یوٹیلٹی کمپنیوں کو لائسنس یافتہ کریڈٹ بیوروز کا رکن بننے اور اپنے ڈیٹا کا تبادلہ شروع کرنے کی اجازت دینے کی کوششیں کی گئی۔ ابتدائی مرحلے میں ٹیلی کام کمپنیوں کو اپنے ڈیٹا کا تبادلہ کرنا تھا۔ اس کے بعد تقسیم یا ترسیل کی لائنوں کے ذریعے بجلی یا گیس فراہم کرنے والی کمپنیاں ڈیٹا کا تبادلہ کریں گی تاکہ لائسنس یافتہ کریڈٹ بیوروز اس ڈیٹا کا تجزیہ کر سکیں، جس سے بے ضابطہ شعبہ اپنی کریڈٹ ہسٹری وضع کرے گا تاکہ مالیات تک رسائی ہو سکے۔ وفاقی حکومت اس ضمن میں مطلوبہ نوٹیفکیشنز جاری کر چکی ہے۔

- **مالی اداروں کی جانب سے ای سی آئی بیز اور اسٹیٹ بینک کو رپورٹ کردہ ڈیٹا کے معیار میں بہتری**

اسٹیٹ بینک رکن مالی اداروں کی جانب سے رپورٹ کیے گئے ڈیٹا کے معیار کی مسلسل نگرانی کر رہا ہے۔ اسٹیٹ بینک نے حال ہی میں بینکوں / ڈی ایف آئیز / ایم ایف بیز کے نصب شدہ مجموعی طریقہ کار کے گہرے جائزے کے لیے ایک اقدام کیا ہے تاکہ معیاری ڈیٹا کی رپورٹنگ یقینی بنائی جا سکے۔

3.6 دیگر اقدامات

3.6.1 عالمی بینک کا کاروبار کرنے میں آسانی کا اشاریہ

اسٹیٹ بینک 2017ء سے عالمی بینک کے کاروبار کرنے میں آسانی کے انڈیکس میں شامل "قرض حاصل کرنا" کے اظہاریے میں پاکستان کی درجہ بندی میں بہتری لانے کے ضمن میں اصلاحاتی کوششوں کی قیادت کر رہا ہے۔ اسٹیٹ بینک وفاقی ایجنسیوں، عالمی بینک اور دیگر فریقوں کے اشتراک سے فعال انداز میں اصلاحات کے نفاذ میں کوشاں ہے۔ اسٹیٹ بینک نے فریقوں کے درمیان آگاہی اور متعلقہ معلومات کی ترسیل پر مسلسل توجہ مرکوز رکھی ہے۔ اسٹیٹ بینک نے ایس ای سی پی، عالمی بینک اور بورڈ آف انویسٹمنٹ کے تعاون سے مالی ادارہ جات (محفوظ لین دین) ایکٹ 2016ء میں قانونی ترامیم تجویز کیں، جنہیں اپریل 2020ء کے صدارتی آرڈیننس کے ذریعے جاری کیا گیا۔ ان کا مقصد کاروبار کرنے میں آسانی کے انڈیکس کے قرض حاصل کرنے کے اظہاریے میں پاکستان کے اسکور میں بہتری لانا تھا۔

3.6.2 اسٹیٹ بینک ویب سائٹ پر باضابطہ اداروں کی اجتماعی فہرست

اسٹیٹ بینک مالی اداروں کے کئی زمروں کی ضابطہ کاری انجام دیتا ہے جن میں بینک، ترقیاتی مالی ادارے، مائیکروفنانس بینک، مبادلہ کمپنیاں، کریڈٹ بیوروز اور نظام ادائیگی آپریٹرز / نظام ادائیگی سروس پروائیڈرز شامل ہیں۔ مؤثر بینکاری نگرانی کے بازل بنیادی اصولوں کے تحت نگرانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی حدود میں کام کرنے والے مالی اداروں کی حالیہ فہرست کی اس انداز میں دستیابی یقینی بنائیں کہ عوام کو اس تک بآسانی رسائی حاصل ہو۔ اسٹیٹ بینک کی ضابطہ کاری میں شامل اداروں کی معلومات ویب سائٹ پر دستیاب تھی، لیکن یہ بکھری ہوئی تھی۔ چنانچہ بی سی پی کے پاس معلومات کی دستیابی کو ہم آہنگ کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک نے ضابطہ کردہ اداروں کی جامع فہرست ایک واحد ویب لنک پر دستیاب کر دی ہے۔ ضابطہ کردہ اداروں کی رابطہ تفصیلات کی عام معلومات کے علاوہ اب جامع فہرست میں شکایات نمٹانے کے یونٹوں اور ہر ادارے کے پاس موجود لائسنس / اجازت نامے / توثیق نامے جیسی اضافی معلومات بھی فراہم کی گئی ہیں۔